

دارالعلوم حقانیہ شب و روز

شفیق فاروقی

۱۔ ارزی الحجہ - حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے نماز عید الاضحیٰ سے قبل عید گاہ میں اکوڑہ خشک اور مضافات کے ہزاروں مسلمانوں کے مجمع سے خطاب فرمایا۔ خطاب کے آخر میں آپ نے حاضرین کو موجودہ عید گاہ جو دارالعلوم کے ساتھ ملحق ہے اور جس میں پورا شہر ایک ہی جگہ عیدین کی نماز ادا کرتا ہے۔ کی توسیع کیلئے مشرقی جانب کی زمین خرید کر توسیع کرنے کی تجویز رکھی جو اب بہت تنگ ہوتا جا رہا ہے، آپ نے اپنے جیب سے ایک سو روپیہ عطا فرما کر اس فنڈ کا آغاز کیا اور اس کے بعد حاضرین نے فوری طور پر بارہ ہزار روپے توسیع عید گاہ کے لئے جمع کئے، چیئرمین بلدیہ جناب جان محمد خان صاحب کو اس سلسلہ میں جدوجہد کرنے کا کہا گیا۔

۲۔ کعبۃ اللہ اور بیت الحرام پر مرتدین کے قبضے کی خبر دارالعلوم میں بجلی بن کر گئی۔ سارے ایام طلبہ اور اساتذہ بالخصوص حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے نہایت کرب و اضطراب میں گزارے۔ ۲۴ ذی الحجہ ۱۴۰۰ھ کو دارالحدیث میں تمام طلبہ و اساتذہ نے جمع ہو کر ختم کلام پاک کیا اور اختتام میں دعا سے قبل حضرت شیخ مدظلہ نے اس واقعہ ہائے پر مختصر اور موثر خطاب فرمایا تمام مقامات مقدسہ کی عظمت و حرمت اور عالم اسلام لئے دعائیں کی گئیں۔

۳۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ نتائج میں دارالعلوم حقانیہ کے شرکاء دورہ میں مولانا فاضل دیوبند پورے پاکستان میں دوئم اور دارالعلوم حقانیہ میں اول پوزیشن حاصل کر کے کامیاب ہوئے۔ اور دارالعلوم کے مولانا غلام الرحمان صاحب ہزاروی پورے پاکستان میں سوئم آئے۔ دارالعلوم سے کل شرکاء امتحان دورہ تھوڑے ۱۰۶ تھے، مجموعی نتیجہ ۸۱ فیصد رہا جو قابل اطمینان ہے۔

۴۔ ۲۸ ذی الحجہ گذشتہ سال کے فارغ التحصیل ہونے والے ایک فاضل مولانا گل محمد صاحب مقام ضلع پشین بلوچستان نے حضرت شیخ الحدیث اور دیگر اساتذہ سے تبرکاً اپنی دستار بندی کروائی، آپ کے درجہ علیا میں کامیاب ہوئے ہیں۔ رات آپ نے اساتذہ کے اعزاز میں عشاء دیا۔

۵۔ دارالعلوم حقانیہ کے اساتذہ کے بے مزید دو سکانات کی تعمیر ہو گئی جن پر تقریباً ایک لاکھ روپیہ لگا